بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ۝

علم کے سائے میں

علم کے سائے میں

(مجموعۂ حمد، نعت، مناقب، مرثیہ، سلام ودیگر منظومات)

محمد شفیق (شفیقؔ سقائےؔ)

شفیق انسٹیٹیوٹ
اڈریس۔۔۔۔فون نمبر

نام کتاب .... علم کے سائے میں

مجموعۂ حمد،نعت،مناقب،

مرثیہ،سلام و دیگر منظومات

مؤلف .... محمد شفیق (شفیقؔ سقائےؔ)

فرسٹ ایڈیشن .... جولائی 2026

تعداد ....

ورق ....

پریس ....

قیمت ....

ملنے کا پتہ:

انتساب

بارگاہِ محمد وآلِ محمد علیہم السلام

کے نام

اَللّٰھُمَّ عَجِّلْ لِوَلِیِّکَ الْفَرَجَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ۝

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرتب ہونے والا یہ مجموعۂ کلام ایک ادنیٰ سی قلمی کاوش ہے۔ اس میں شامل تمام اشعار، منظومات اور دیگر ادبی مواد مصنف کی ذاتی تخلیق ہیں، اور ان کے جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری اس معمولی سی کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اس کی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے، اور اسے محبتِ محمد وآلِ محمد علیہم السلام کے صدقے میرے لیے، میرے والدین، اساتذۂ کرام اور تمام اہلِ ایمان کے لیے ذریعۂ نجات بنائے۔

آمین الٰہی آمین

انتساب

ہر قسم کی حمد و ثنا اللہ ربّ العزّت کے لیے ہے، جس نے اپنے فضل و کرم سے ایک حقیر، ناتواں اور محتاجِ رحمت بندے کو اپنے محبوب، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، اور اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام کی محبت میں چند الفاظ قلم بند کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

یہ مجموعۂ کلام نہ کسی علمی یا ادبی کمال کا دعویٰ ہے اور نہ میرے قلم کی کوئی بڑائی؛ بلکہ ایک ایسے عقیدت مند دل کی عاجزانہ فریاد ہے جس نے محبتِ محمد و آلِ محمد علیہم السلام کو اپنی زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ، اپنی نجات کا وسیلہ اور اپنے ایمان کی روشنی سمجھا ہے۔

میں اپنی اس معمولی اور ادنیٰ سی قلمی کاوش کو نہایت ادب، عاجزی اور انکساری کے ساتھ بارگاہِ رسولِ اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، امیرالمؤمنین حضرت علی ابنِ ابی طالبؑ، سیدۂ کائنات حضرت فاطمۃ الزہراؑ، اور تمام اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام کی خدمت میں بطورِ نذرانۂ عقیدت پیش کرتا ہوں۔

اگر اس کتاب کا کوئی شعر کسی دل میں محبتِ اہلِ بیت علیہم السلام کو مزید تازگی بخش دے، کسی آنکھ کو اشکِ عقیدت عطا کر دے، یا کسی زبان پر ذکرِ محمد و آلِ محمد علیہم السلام جاری کر دے، تو میں اسے اپنے ربِ کریم کا محض فضل و کرم سمجھوں گا۔

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ میری اس حقیر کاوش کو اپنی بارگاہ میں

شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اس کی ہر کمی، کوتاہی اور لغزش کو اپنے فضل و کرم سے معاف فرمائے، اور اسے محمد و آلِ محمد علیہم السلام کے صدقے میرے لیے، میرے والدین، اساتذۂ کرام، اہلِ خانہ اور تمام اہلِ ایمان کے لیے دنیا و آخرت میں ذریعۂ نجات قرار دے۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

شفیق سقائے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ٥

وضاحت

تمام تعریفیں اللہ ربّ العزّت کے لیے ہیں، جس نے اپنے فضل و کرم سے ایک نہایت معمولی، کم علم اور محتاجِ رحمت بندے کو اپنے محبوب، رسولِ اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، اور اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام کی محبت میں چند اشعار قلم بند کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ زیرِ نظر مجموعۂ کلام کسی علمی، ادبی یا شعری برتری کا دعویٰ نہیں، بلکہ ایک عقیدت مند دل کے جذبات، احساسات اور محبتوں کا عاجزانہ اظہار ہے۔

اس کتاب میں شامل تمام اشعار میری ذاتی قلمی کاوش ہیں۔ اگر کسی شعر، مصرع یا خیال کی غیر ارادی طور پر کسی دوسرے شاعر کے کلام سے مشابہت محسوس ہو تو اسے محض اتفاقِ طبع پر محمول کیا جائے۔ کسی کے کلام کی دانستہ نقل کرنا یا کسی کی ادبی کاوش کو اپنے نام سے منسوب کرنا ہرگز مقصود نہیں، کیونکہ امانت داری، دیانت داری اور حقوقِ دوسروں کا احترام ایک مسلمان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔
اگر اس کتاب میں کہیں املا، زبان، بیان، عروض یا ترتیب کے حوالے سے کوئی

لغزش رہ گئی ہوتو اہلِ علم، اہلِ قلم اور معزز قارئین سے نہایت مؤدبانہ اور عاجزانہ گزارش ہے کہ اسے میری کم علمی اور بشری کوتاہی سمجھتے ہوئے درگزر فرمائیں، اور اپنی قیمتی آراء اور اصلاحی تجاویز سے نواز کر میری رہنمائی فرمائیں، تاکہ آئندہ اشاعتوں میں ان سے استفادہ کیا جا سکے۔

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ میری اس ادنیٰ سی کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اس کی ہر کمی، کوتاہی اور لغزش کو اپنے فضل و کرم سے معاف فرمائے، اور اس کا ثواب محمد و آلِ محمد علیہم السلام کے صدقے میرے والدین، اساتذۂ کرام، عزیز و اقارب، تمام اہلِ ایمان، اور اس کتاب کے تمام قارئین کے لیے باعثِ رحمت و مغفرت قرار دے۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

شفیق سقائے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ o

عرضِ حال

الحمد للہ ربِّ العالمین، جس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے محبوب رسولِ اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام کی محبت کو قلم کی زبان دینے کی توفیق عطا فرمائی۔

زیرِ نظر مجموعۂ کلام "علم کے سائے میں" میرے دل کے اُن احساسات، اشکوں، عقیدتوں اور محبتوں کی ایک معمولی سی جھلک ہے، جو برسوں سے محبتِ محمد و آلِ محمد علیہم السلام کی بدولت میرے دل میں موجزن رہے ہیں۔ میں شاعر ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا، بلکہ خود کو اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام کے در کا ایک ادنیٰ خادم سمجھتا ہوں۔ اگر میرے قلم سے نکلے ہوئے چند الفاظ کسی دل میں محبتِ اہلِ بیت علیہم السلام کو تازگی بخش دیں، کسی آنکھ میں اشکِ عقیدت لے آئیں، یا کسی زبان پر درود و سلام جاری کر دیں، تو میں اسے اپنے ربِ کریم کا عظیم فضل سمجھوں گا۔

اس مجموعۂ کلام میں شامل ہر شعر میری عقیدت، محبت اور قلبی کیفیت کا آئینہ دار ہے۔ اگر اس میں کوئی خوبی نظر آئے تو وہ اللہ تعالیٰ، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام کے فیض و کرم کا نتیجہ ہے، اور اگر کوئی کمی یا کوتاہی ہو تو وہ میری اپنی کم علمی اور بشری کمزوری ہے۔

میں اپنے تمام اساتذۂ کرام، والدین، عزیز و اقارب، دوستوں اور اُن تمام افراد کا تہہِ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے کسی نہ کسی صورت میری حوصلہ افزائی کی، میرے لیے دعا کی، یا میری اصلاح فرمائی۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ وہ میری اس ادنیٰ سی کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اسے محبتِ محمد و آلِ محمد علیہم السلام کی اشاعت کا ذریعہ بنائے، اور اس کا ثواب میرے والدین، اساتذۂ کرام، تمام اہلِ ایمان اور اس کتاب کے تمام قارئین کو عطا فرمائے۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

شفیقؔ سقائےؔ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

میرے اللہ! تیرا بے حد شکر ہے

اے میرے پروردگار!

تیرا بے حد شکر ہے کہ تُو نے ایک حقیر، کم علم اور خطا کار بندے کو اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام کی محبت میں چند الفاظ قلم بند کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

میں جانتا ہوں کہ میرے قلم میں نہ وہ طاقت ہے، نہ میرے الفاظ اُس عظیم دربار کے شایانِ شان ہو سکتے ہیں۔ اگر ان میں کوئی خیر، اثر یا قبولیت ہے تو وہ محض تیرے فضل و کرم، تیرے حبیبِ مکرم ﷺ اور اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام کے فیض کا صدقہ ہے، اور اگر کوئی کمی، کوتاہی یا لغزش ہے تو وہ میری اپنی کم علمی اور ناتوانی ہے۔

اے میرے رب! میری اس حقیر سی کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرما، اسے میرے لیے، میرے والدین، اساتذۂ کرام اور تمام اہلِ ایمان کے لیے دنیا و آخرت میں ذریعۂ رحمت و نجات بنا، اور مجھے زندگی بھر محبتِ محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر ثابت قدم رکھ۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

آمین الٰہی آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست